

ملک کے 91 م آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح میں 2 فی صد کا اضافہ

Posted On: 06 JUL 2017 4:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 جولائی / ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 6 جولائی 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے دوران جمع پانی کی مقدار 33.114 بی سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 21 فیصد کے بقدر ہے۔ 29 جون 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں 9 بی سی ایم جمع پانی کے ساتھ ساتھ 9 بی سی ایم مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 18 فیصد کے بقدر ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 90 فیصد کے بقدر ہے۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 57.799 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ان آبی ذخائر میں سے 7 بڑے آبی ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 مہیگاواں سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح وار صورتحال 91 شمالی خطے

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.01 بی سی ایم ہے، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرے اندوزی کے 5.49 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 18 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 26 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 33 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مشرقی خطے

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 29 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 18 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 19 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 9 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مغربی خطے

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 2.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.82 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں جمع موجود پانی کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 12 فیصد کے بقدر رہی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 24 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

وسطی خطے

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 2.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.22 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 27 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 19 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 17 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جنوبی خطے

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.30 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 18 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 14 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 25 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں تریپورہ، اڑیسہ، مغربی بنگال، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی ان میں۔ ماچل پردیش، تریپورہ، اترکھنڈ، آندھرا پردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

(م ن ح ا ج)

Uno3069

(Release ID: 1494733) Visitor Counter : 4

